NIPH
Norwegian Institute of Public Health

ویکسینیشن سے پہلے اور بعد میں

ویکسینیشن سے پہلے، پبلک ہیلتھ نرس پوچھے گی کہ کیا بچہ صحت مند ہے اور کیا گزشتہ ویکسینوں کے بعد کوئی ردعمل تو واقع نہیں ہوا تھا۔ زیادہ تر بچے نہایت معمولی یا کوئی ردعمل ظاہر نہیں کرتے ہیں۔

ویکسینشن سے پہلے

ویکسینیشن سے پہلے، پبلک ہیلتھ نرس پوچھے گی کہ کیا بچہ صحت مند ہے اور کیا گزشتہ ویکسینوں کے بعد ان میں کوئی ردعمل واقع ہوا تھا۔ نرس کو مطلع کرنا یاد رکھیں اگر بچے کو الرجی یا دیگر صحت کے مسائل لاحق ہیں، یا اگر بچے نے حال ہی میں پروگرام سے ہٹ کر کوئی دوا یا ویکسین حاصل کی ہے۔

مزید برآں، نرس کو لازماً مطلع کیا جانا چاہئے اگر والدہ نے کوئی دوائیں لیں ہیں جو حمل یا چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہیں کیونکہ کچھ ویکسینوں کے ساتھ ویکسینشن میں تاخیر کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

ایک بچے کو حفاظتی ٹیکے لگانا خطرناک نہیں ہے، جسے ٹھنڈ لگی ہو یا بصورت دیگر موسم کے سبب بیمار ہوا ہو۔ تاہم، شدید بیماری اور 38°C س زیادہ کے بخار ہونے کی صورت میں ویکسینشن کو ملتوی کر دینا معمول کی بات ہے۔

ایسے بچے جن میں گزشتہ ویکسینوں کے بعد غیرمعمولی ردعمل واقع ہوا ہو، اور سنگین یا طویل المدت علالت کے شکار بچوں کا معائنہ ویکسینیشن سے پہلے ڈاکٹر کی طرف سے کیا جانا چاہئے۔ کچھ معاملات میں، اس پروگرام سے الگ ہو جانا ضروری ہو سکتا ہے۔

ویکسین کے بعد

حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بعد زیادہ تر بچوں میں بہت کم یا کوئی ردعمل واقع نہیں ہوتا ہے۔ 39°C سے زائد کا بخار اور/یا بے حال عمومی حالت کسی سنگین بیماری کی علامت ہو سکتی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ ویکسین کا ردعمل ہو۔ لہذا، اگر آپ بچے کے بارے میں فکر مند ہیں تو ہمیشہ ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

ویکسین کے تئیں ردعمل (ضمنی اثرات)

- تمام ویکسینیں، جنہیں انجیکشن سے دیا جاتا ہے، کے بعد انجکشن لگنے کی جگہ پر سرخی، سوزش اور درد وقتاً فوقتاً واقع ہوتا ہے ارو یہ علامات چند روز تک جاری رہ سکتی ہیں۔
- ویکسینیشن کے بعد، دس میں سے ایک بچے میں ہلکا بخار، بے چینی، رونا دھونا، نیند ختم ہونا، اچھا نہ محسوس کرنا، یا اشتہاء کی کمی واقع ہوتی ہے۔ 39°C سے زیادہ کا بخار غیرمعمولی ہے۔
- چھوٹے بچوں میں، ایک تیز رفتار بخار، بخار کی وجہ سے اکڑن اور درد کا سبب بن سکتا ہے۔ بخار کے سبب اکڑن خطرناک نہیں ہے لیکن آپ کو دوسری شدید بیماریوں سے بچنے کے لئے ایک ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے۔
- ویکسینیشن کے بعد پیلاپن، ٹھیک محسوس نہ کرنا یا بے ہوش ہو جانا بڑے بچوں میں عمومی بات ہے اور ہمیشہ بچوں کے انجیکشن کے تئیں ردعمل اور/یا درد یا صورتحال کی وجہ سے ہوتا ہے۔
- نادر معاملات میں ویکسینز کے تئیں ایک الرجک ردعمل واقع ہو سکتا ہے۔ خطرناک ترین طرح کے الرجک ردعمل ویکسین کے فوراً بعد واقع ہوتے ہیں۔ تاہم، بچے کو ویکسینیشن کے بعد کم از کم بیس منٹ تک پبلک ہیلتھ کلینک میں انتظار کرنا چاہئے۔

نارویجین امیونائزیشن رجسٹری سسویک
(Norwegian Immunisation Registry SYSVAK)

سسویک کا مقصد فرد کے لئے ویکسین کی مجموعی کیفیت کے ایک جائزہ کو برقرار رکھنا ہے اور ملک بھر کی بنیاد پر ویکسینشن کے احاطہ کو برقرار رکھنا ہے۔ پبلک ہیلتھ سروس کے لئے، رجسٹری یقینی بنانے کا ایک وسیلہ بھی ہے کہ تمام بچوں کو ویکسینیشنز کی ایک اطمینان بخش حد کی پیشکش کی جاتی ہے۔

تمام ویکسینیں جو دی جاتی ہیں کو سسویک میں ریکارڈ کرنا لازمی ہے۔ بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کے ذریعے دی گئی ویکسینز کی رجسٹریشن سے انکار کرنے کا کوئی موقع نہیں ہے۔ پہلے دی جانے والی غیررجسٹر شدہ ویکسینیشن کو بہ ماضی انداز سے رجسٹرڈ کیا جائے گا۔

نام، نارویجنی ذاتی شناختی نمبر، دی جانے والی ویکسین اور ویکسین کی تاریخوں کو سسویک میں رجسٹر شدہ ہیں۔ اس معلومات کو ہیلتھ سروسز میں ذاتی رازداری کیلئے قابل اطلاق قوانین کے مطابق ذخیرہ کیا جاتا ہے۔